ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

BADR — اخبار بدر — QADIAN

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | Reg. No. L. CCLXXXVIII | بنوش جرعہ وصلش زجام نور الدین

مو ضمیمہ عام قیمت پیشگی سالانہ للعہ

قادیان ضلع گورداسپور

جلد ۱۴ — مورخہ ۵ - محرم الحرام سنہ ۱۳۳۲ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۴ - دسمبر سنہ ۱۹۱۳ء مطابق ۱۹ مگھر سنہ ۱۹۷۰ — نمبر ۲۱

ضعیف و مُردہ دلی گر بقادیان درآ | اڈیٹر صاحب — جناب میان معراج الدین صاحب عمر | کہ ہست محیی موتیٰ کلام نور الدین

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مین اسے اللہ تعالےٰ کا ایک بہت ہی بڑا فضل سمجھتا ہون کہ اُسنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات پر سب جماعت کو ایک شخص کے ہاتھ پر اکٹھا کر دیا - یہ اللہ تعالےٰ کا فضل تھا کہ سب دلون کو اس کی اطاعت پر مائل کر دیا اور اپنے فضل سے ایسے صدمے کے وقت ایک سکینت نازل کر دی - میری آپ سب کی خدمت مین یہ التجا ہے کہ اس فضل کی قدر کرو - اور اس کی قدر یہ ہے کہ تم ایسے اُمور سے بچو جن سے فتنہ پیدا ہو کر جماعت مین اختلاف پیدا ہو - تم اپنے بھائیون پر حُسن ظنی سے کام لو اور ان کے ایمان کے معاملہ کو اللہ تعالےٰ پر چھوڑ دو - ہر ایک بھائی یہ کوشش کرے کہ وہ دوسرے بھائی کی بدگوئی سے بچے - اور اگر ایک کی نسبت یہ سُنتا ہے کہ کسی دوسرے نے اس کی بدگوئی کی ہے - تو بہرحال اس کا بدلہ لینے کی کوشش نہ کرے - کیونکہ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بات کچھ ہوتی ہے اور وہ کچھ اور رنگ اختیار کر کے کہین پہنچ جاتی ہے جب کوئی فتنہ پیدا ہوتا دیکھو تو بجائے اس کے کہ اس میں بڑھ بڑھ کر حصہ لو - خاموشی کا طریق اختیار کرو - تقوےٰ کی راہ دراصل احتیاط کی ہی راہ ہے - اور فتنون کے وقت مین اس سے بڑھ کر احتیاط کی راہ کوئی نہین کہ خاموشی اختیار کی جائے - قرآن کریم مین اللہ تعالےٰ ان لوگونکو ملامت فرماتا ہے جو فتنہ کی باتون کو لے کر انکو پھیلاتے ہین - واذا جاءھم امر من الامن او الخوف اذاعوا بہ - یعنی جب کوئی امن یا خوف کی بات ہوتی ہے تو اُسے لے اُڑتے ہین اور فرماتا ہے کہ ایسی بات کو بجائے پھیلانے کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یا اولی الامر کی طرف لیجانا چاہیئے - اس بات کو بھی مدنظر رکھو کہ اختلاف کا پیدا کر لینا کوئی بہادری کی بات نہین لیکن اتفاق بدون اللہ تعالےٰ کے فضل کے حاصل نہیں ہوتا -

لو انفقت ما فی الارض جمیعاً ما الفت بین قلوبھم ولاکن اللہ الف بینھم - یہ اتفاق کی دولت اگر ایک دفعہ کھو دوگے تو پھر سب کچھ خرچ کر کے بھی نہ پاؤگے اور تمہارے سب کام ناقص اور ادھورے رہجائینگے بجائے بغض اور کینہ کے اپنے بھائیون کے لئے اپنے دلون کے اندر درد اور محبت پیدا کرو - اور اگر وہ نہیں کر سکتے تو بغض اور کینہ تو نکال دو - ایک شخص اگر تمہارا کام کر رہا ہے یا دین کی کوئی خدمت کر رہا ہے اور اسمین کوئی کمزوری بھی نظر آئے تو اس کمزوری کے بالمقابل اس کی خدمت اور اس کے کام پر بھی خیال کرو اپنے بھائیون کو اپنے اندر سے نکالنے کی کوشش نہ کرو بلکہ اُن کو ساتھ ملانے کی کوشش کرو انسان کی طاقت تو بہرحال محدود ہے اگر تم نے سارا زور اپنے بھائیون کے نکالنے پر لگا دیا تو پھر دوسری طرف لگانے کے لئے تمہارے پاس کوئی طاقت نہ ہوگی ؎

مین پھر منت التجا کرتا ہوں کہ ابھی وقت ہاتھ سے نہیں گیا - اتفاق کی طاقت کو ضائع مت کرو اور خدا کے فضلون کے جاذب بنو جو اقرار پہلے حضرت مسیح موعودؑ کے ہاتھ پر کیا اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر کیا کہ مین دین کو دنیا پر مقدم کرونگا اسکو اپنے پیش نظر رکھو اور اپنی نفسانی خواہشات کا مقابلہ کرو - اگر کوئی امر خلاف طبیعت پیش آجائے تو اُسے برداشت کرو حضرت مسیح موعود نے تو کشتی نوح مین یہانتک تعلیم دی ہے کہ تم سچے ہو کر جھوٹے بنو - خدا کے لئے غور کرو کیا تمہاری کوشش جھوٹے ہو کر سچے بننے کے لئے ہو رہی ہے یا سچے ہو کر جھوٹے بننے کے لئے - پھر اگر یہ تعلیم تمہارے لئے نہیں تو کس قوم کے لئے ہے مین پھر کہتا ہون کہ یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس نے تمہارے اندر ایک آدمی کھڑا کر دیا جس نے ساری قوم کو سنبھال لیا اور اسکی اطاعت کے لئے سب کو جھکا دیا اس فضل کو اپنے ہاتھ سے نہ گنواؤ اور یہ جھگڑونکو چھوڑ کر اتفاق کی باتون کیطرف آؤ - تم میں اسقدر اتفاق ہو ...

وہ ہوتے ہوئے اختلاف کے اُمور بے حقیقت ہیں دنیا کیطرف مت جھکو دین کو مقدم کرو کہ تمہارے دنیا مین قائم کئے جانے کی غرض دین کی اشاعت اور دین کی قوت ہے، اگر تم دین کی طاقت کو ہی ...

(بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین پروپرائٹر و پبلشر کے حکم سے چھپ کر شائع ہوا +)

اخبار قادیان

راقم ملتان کے سفر سے واپس ہمرکاب حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب گذشتہ پیر کی شام کو یہان بخیریت پہنچا اور حضرت خلیفۃ المسیح کو بخیر و عافیت دیکھ کر خوشی ہوئی - اس وقت آپ حضرت مولوی محمد علی صاحب کے ترجمہ قرآن شریف کے نوٹ سُن رہے تھے - اور تبلا رہے تھے + اہل بیت مسیح موعودؑ میں صاحبزادہ ناصر احمد بخار سے بیمار ہیں احباب دعا کریں - اللہ تعالےٰ شفائے کلی عطاء فرمائے - حضرت فاضل امروہی اسی جگہ رونق افروز ہین اور اپنی نیک نصائح سے ملنے والوں کو فایدہ پہنچا رہے ہین + ملتان کا جلسہ بہت کامیابی کا جلسہ ہوا - سب تقریرون مین باوجود وہان کے ملاؤن کی مخالفت کے خاصی تعداد سامعین کی موجود رہی دس نئے آدمی بیعت میں شامل ہوئے - اللہ تعالےٰ انہین استقامت بخشے مفصل رپورٹ پھر انشاء اللہ درج اخبار کی جائیگی + خواجہ صاحب کے تازہ خط سے معلوم ہوا کہ ایک اور لیڈی اب اپنے اسلام کا اعلان کرنیوالی ہے - اللّٰھم زد فزد + شیخ غلام احمد صاحب سیالکوٹ مین کئی دن ٹھہرکر ۲ - دسمبر کو بخیریت قادیان پہنچ گئے

دُنیا بھر مین اسلام کی اشاعت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
خواجہ صاحب کا خط مورخہ ۶ - نومبر ۱۳ سنہ ء - بخدمت

حضرت خلیفۃ المسیحؑ درج ذیل ہے :-

حضرت قبلہ و کعبہ مخدوم و مطاع سلمہ - السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ :- کسقدر ربانی نصرت لارڈ موصوف کے قلب پر ہوا ہے - ابھی چھ سات ہفتہ ہوئے کہ اظہار سے تامل تھا - حالانکہ جو روک تھی وہ ابھی تک موجود ہے لیکن ہمین ہر روز قدم آگے ہے اور خدا کا فضل ہے - کسقدر جوش اسکی طبیعت مین ہے آپ اس سے اندازہ کرین کہ برابر تانتا خطوط کا لگا رہتا ہے - پرسون رات جو خط ملا - اسمین ذیل کے الفاظ ہین جو میری ایک تحریر کے متعلق ہیں - مں اسلام ازم پر نیز اُسے لکھا تھا کہ اگر ہیں اسلام ازم کے یہ معنے ہیں کہ کل دنیا مسلمان ہو جائے تو پھر اس ہیں اسلام ازم کے لئے میں ہر ایک سزا کا مستوجب ہونے کو تیار ہون اسپر وہ لکھتا ہے :-

میں اس تحریر کے لفظ لفظ سے متفق ہوں .... مین ایک قطرہ خون کے بغیر لوگون کو مسلمان دیکھنا چاہتا ہون اور مجھے یہ یقین ہے کہ اب وقت بہت قریب ہے جب جوق در جوق لوگ دس دس ہزار کرکے اسلام کی خوبصورتی سلاست اور سادگی پر فریفتہ ہوکر اسلام کی طرف چلے آوینگے ٭

گیارہ تاریخ کو ایک جلسہ لنڈن مین ہونے والا ہے - لارڈ موصوف اسمین مدعو ہین اور میں بھی ہون اور وہ ارادہ رکھتے ہیں کہ مختصر سی تقریر کرکے اس امر کا اعلان کرین کہ اون کے معتقدات اسلام کے متعلق نہایت ہی سچے اور یقینی تحقیق کا نتیجہ ہیں - خدا کرے انہیں روح قدس سے توفیق ملے ٭

کل لارڈ موصوف بمعہ فرزندان خود پھر ووکنگ مین مہمان تھے - اور پانچ گھنٹے ہم اکٹھے رہے وہ کہتے تھے کہ گیارہ تاریخ کے جلسہ کے بعد مجھے مقابلہ کے لئے طیار ہو رہنا چاہیئے ٭

خدا نے چاہا تو لارڈ موصوف کی شخصیت بہت سی رُوحین کھینچ لاوے گی - ایک معزز طبقہ کی خاتون پر نومبر کے رسالہ اسلامک ریویو کا بہت اثر ہوا - جو لارڈ موصوف نے اُسے بھیجا - خدا نے چاہا تو عنقریب یہہ بزرگ خود مشنری کا کام کریگا - چنانچہ ایک اور خاتون سے میری خط و کتابت ہو رہی ہے اس کے متعلق مجھے کہتے تھے کہ اوسے میرے پاس بھیجدو ٭

اس ہفتہ ایک اور خوشی کی خبر ہے ہیسٹنگز ایک مقام ہے وہان سے ایک خاتون کا خط آیا کہ میں عیسائیت سے بیزار ہون - اور مجھے اسلام سمجھاؤ - مینے اُسے اپنا لیکچر عورت پر بھیجدیا اور نومبر کا رسالہ - آج صبح اس کا جواب آیا - کہ آپ نے عورت کے متعلق جو کچھ لکھا ہے نہایت ہی عالیشان اور اعلیٰ ہے وہ لکھتی ہے کہ عنقریب مین ووکنگ آکر زبانی اختیار اسلام کا معاملہ طے کرونگی - خدا کرے - آمین ٭

سویڈن کی خاتون کا پھر خط آیا - وہ تو اب خدا تعالےٰ کی جا ہے - دُعا سے ہی معاملہ حل ہو گا - طبیعت مین اس کی سخت خلجان ہے - آئے دن چھ چھ ورق کا خط آتا ہے - اور بار بار کہتی ہے کہ اس امر کا کیا جواب ہے اور اس امر کا کیا جواب ہے لیکن طبیعت میں اسکی سخت گھبراہٹ ہے چنانچہ اس کے خط کا آخری فقرہ ذیل مین نقل کرتا ہون :-

If you would help me in this it would be a great kindness.

اگر میری اسس معاملہ مین آپ مدد کرینگے تو یہ بڑی بھاری عنایت ہوگی - یعنی اسلام اور عیسائیت مین سے ایک کی انتخاب مین -

جاپان سے کل خط آیا ہے اور اُنہون نے اپنا ایک رسالہ جو الاسلام نام کا ہے وہ مجھے بھیجا ہے یہ جاپانی اور انگریزی ہر دو زبان میں ہے - خط نہایت محبت کا ہے - یہ خط اس سلسلہ مین ہے جسمیں تحریک تھی کہ مسلم انڈیا کے مضامین وہاں رسالہ میں نکلین - مینے ایک لمبا خط لکھا ہے - راقم خط پہلا جاپانی نومسلم ہے وہ لکھتا ہے کہ عنقریب ایک گروہ مسلمان ہونے والا ہے - جاپانی رسالہ میں نے پڑھا اس میں پالیٹکس پر زیادہ بحث ہے - میں نے اُسے لکھا ہے - کہ تم اسلامی پالیٹکس سے جاپان کو کیا فائدہ پہنچاؤ گے - ہمارا معاملہ تو الگ ہے کہ ہم مسلمان تو انگریزون کے ماتحت ہیں - اور پھر میں بہت کم پالیٹکس پر لکھتا ہون - تمہارے رسالہ میں تعلیم اسلام زیادہ ہونی چاہیئے - دقت تو یہ ہے کہ لکھے کون ؟ بہر حال میں نے انکو اجازت دیدی ہے کہ جس طرح چاہیں وہ اسلامک ریویو کے مضامین کو استعمال کرلیں

خدا کرے یہ بات اون کی سمجھ میں آجاوے - اور جو تجویز ملیشیا - سیلون اور الجیریا میں اسلامک ریویو کے متعلق ہو رہی ہے وہ بھی [illegible] ہو جاوے تو ایک ساتھ چار پانچ زبانون میں رسالہ نکلے -

ان بیروت سے کل خط آیا - رسالہ وہان متعدد کاپیون میں جاتا ہے - وہان اسوقت سخت عیسائیت کے پھیلانے میں پولیٹیکل اصول پر جد و جہد ہو رہی ہے وہان ایک مختصر سا عربی زبان مین نکلتا ہے - راقم خط نے گول مول الفاظ میں لکھا ہے کہ کوئی تجویز ہونی چاہیئے کہ اسلامک ریویو بیروت میں اشاعت پائے میں اُسے بجواب یہی لکھنے والا ہوں - کہ وہاں کا عربی اخبار اسکے مضامین ترجمہ کرے کیا عجب ہے جو لنڈن بیٹھ کر کل دنیا میں تبلیغ ہو جائے - حضور کی دُعا کی سخت احتیاج ہے - مجھو ابات پر خدا کے آگے سجدات شکر کرتے ہوئے مزا آجاتا ہے کہ حضور کے ایام خلافت میں لارڈ موصوف جیسا عظیم الشان انسان جو معمر تعلیم یافتہ تجربہ کار - صاحب تصنیف اور ذی وجاہت ہے مسلمان ہو اور اس عظیم الشان کشف کے پورا ہونے کی ایک مضبوط بنیاد پڑ جاوے - جو میرے آقا امام مغفور کا ہے ٭

والسلام
خادم
کمال الدین
مسجد ووکنگ

شکریہ کا خط واجب ہے

عدو شود سبب خیر گر خدا خواہد
خمیر مایہ دکان شیشہ گر سنگ است

مسٹر جان فریڈرک ہیولڈن

تاجر ووکنگ جس سے بدر کے ناظرین واقف ہیں جنہوں نے ووکنگ کے ریذیڈنٹ سکول میں اسلام پر ایک جامع لیکچر بتعلیم اسلامک ریویو دیا۔ انکو عدو کہنا خدا کے فضلوں کی ناشکری ہے۔ وہ تو میرے دوست اور ہاتھ بٹانے والے ہیں لیکن مذکورہ بالا شعر محض مطالب کی خاص ادائیگی کے لئے میں نے لکھدیا ہے۔ مسٹر ہولڈن کا لیکچر نہایت ہی جامع واقع ہوا ہے۔ اگست نمبر کے پرچہ میں اسکو دیکھکر اٹلی کے پروفیسر جگلوتے اسلام کی خوبیوں کا اعتراف کیا۔ ہاں خدا کا فضل خاص طور پر یہ ہے کہ اس لیکچر کے بعد آپ نے دو لیکچر اور دیئے۔ ایک بمقام مسٹر ود اور دوسرا بمقام ادچسٹر۔ انہیں کچھ احادیث نبوی انہوں نے اور ایزاد کردیں۔ جن سے مضمون کی دلچسپی اور بڑھ گئی۔ ابھی آج اون کی ایک چٹھی آئی۔ جسمیں انہوں نے ان لیکچروں کا ذکر کرتے ہوئے ذیل کے الفاظ لکھے:

It was listened to with much interest, the subject seemed altogether new to the men who asked me to give more on the same subject

لیکچر نہایت ہی دلچسپی کے ساتھ سنا گیا۔ مضمون اون کے لئے بالکل نیا تھا۔ انہوں نے مجھ سے استدعا کی کہ اسی مضمون پر کچھ اور انہیں سناؤں۔

میرے نزدیک اگر ہمارے بعض احباب مسٹر ہولڈن کے نام شکرگذاری کی چٹھی میری معرفت لکھدیں تو انکی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اور وہ دہ چند کام کرینگے۔ ایک نگاہ سے ان کا کام مجھ سے زیادہ اثر پذیر اور دلنشین ہوگا۔ ایک چٹھی مراکو سے میری معرفت انکو ملی ہے جس سے وہ بہت خوش ہوئے یہ ایک فطرتی امر ہے۔

از مسجد ووکنگ کمال الدین

نامۂ احسن

حضرت خواجہ صاحب کا جو خط پچھلے اخبار میں شایع ہوچکا ہے۔ اس مضمون کا ایک خط انہوں نے بنام حضرت فاضل امروہی مولنا المکرم مولوی محمد احسن صاحب کے لکھا تھا جس کا جواب انجانب حضرت فاضل موصوف ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

محب قلبی حضرت خواجہ کمال الدین صاحب اکملہ اللہ مدارج الدین والدنیا وجعل عقباہ خیراً من اولاہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ دعاگو و نیازمند درگاہ الٰہی۔ یکم نومبر ۱۳ء کو امروہہ سے روانہ ہوکر تیسری نومبر کی شام کو قادیان پہونچ گیا تہا۔ آپ کا نامہ نامی و صحیفہ گرامی اول امروہہ میں پہونچا۔ اور پھر آج کی تاریخ قادیان میں موصول ہوا۔ اور اپنے مطالعہ سے خاکسار کو سرفراز و ممتاز فرمایا۔

جزاک اللہ فی الدارین خیراً و حاک اللہ عن شر و ضرا آمین ثم آمین۔ شکریہ یادآوری خصوصاً اس مژدۂ جانبخش کے ساتھ کہ جناب لارڈ ہیڈلے صاحب بہادر شرف اسلام سے مشرف ہوئے۔ اور آپ کے ہاتھ پر کمال دین اسلام حاصل کیا۔ اس کا غذ میں لکھا نہیں جاسکتا۔

برین مژدہ گر جان فشانم رواست ۔ کہ این مژدہ آسایش جان ماست

تاہم آپ کے حق میں خصوصاً ایسے نازک مقامات میں جہاں بڑے بڑے علماء کے لئے ایک مزلۃ الاقدام ہے۔ صبح و مسا دعائے ذیل کرتا رہتا ہوں۔

ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب۔ آمین یا رب العالمین یا دائم الفضل علی البریہ۔ ویا باسط الیدین بالعطیہ۔ ویا صاحب المواہب السنیہ۔ صل علی محمد خیر البریہ۔ واغفر لنا یا ذا المعلی فی ھذا الصباح والعشیہ۔ چونکہ آپ کا نامہ نامی بسبب چلے جانے امروہہ کے اور پہر قادیان واپس آنے کے کسی قدر تاخیر سے خاکسار کے پاس پہونچا ہے۔ اسلئے میں یہ چاہتا ہوں کہ خاکسار کا عریضہ اپنی زود رسی میں تدارک افات کردیوے۔ لہذا بواپسی ڈاک جواب روانہ کرتا ہوں اور آپکے اشعار اخلاص شعار کے جواب میں ارتجالاً و فے البدیہ کچھ جوڑ جاڑ کر عرض کئے دیتا ہوں۔ وھو ہذا:

بیاد نامہ ات اے خواجہ من ۔ کہ مسلم شد یکے از اہل لندن
ز لارڈ ہیڈلے کانست شہباز ۔ طلوع شمس از مغرب شد آغاز
کمال دین و دنیا کام او باد ۔ بوصف لارڈ دائم نام او باد
ازین مژدہ شدم خورم و شاداں ۔ دعا کردم بایست اندوام جاں
کہ از فضل خدا مسرور باشی ۔ وزین غم ہائے دنیا دور باشی
ولیکن یاد بادش منہ دراں جا ۔ کہ از حال دگر ہاست مسیحا

کنی تبلیغ دین از طرف احمد ۔ کہ تا تازہ شود دین محمد
ہمیں تبلیغ باشد طرز احسن ۔ درینجا ہم و در اطراف لندن
چنین توفیق ایزد ناصرت باد ۔ کہ تا روح جری اللہ شود شاد

خاکسار سید محمد احسن - قادیان - ۱۹- نومبر ۱۳ء

عاجز محمد یعقوب کا السلام علیکم قبول ہو۔

اے خدا ہمیں اس دجالہ سے بچا

الزام تو خواہ مخواہ مسلمانوں کو دیا جاتا ہے کہ انہوں نے دین کو پھیلانے کے واسطے تلوار چلائی۔ لیکن یسوعی مذہب کی تاریخ پر جب کہ ہم نگاہ کرتے ہیں تو اول سے آخر تک بے گناہوں کے خون ناحق کے قتل اور جبراً یسوعی بنانے کے واقعات سے پُر ہے سارا یورپ زبردستی بزور شمشیر یسوعی بنایا گیا۔ اور جو نہ بنے ہزاروں میں قتل کئے گئے۔ گو یسوع کے اس قول کے مطابق کہ "میں تلوار چلانے آیا ہوں" یہ سب کچھ درست کیا گیا۔ مگر انسانی اخلاق پر یسوعی ہسٹری کا ایک بڑا داغ ہے۔ خیر یہ تو دور کی بات ہے۔ آج اس زمانہ میں گورنمنٹ برطانیہ کے پُر امن ایام میں آئے دن اخباروں میں یہ شور اور واویلا اُٹھتا ہے کہ فلاں جگہ یسوعی مشن نے ایک لڑکا گم کیا اور فلاں جگہ ایک لڑکی کو بہکا کرلے گئے۔ ہندوستان کے حفظ امن کے قیام کے واسطے ایسٹ انڈیا کمپنی نے خوب قانون بنایا تھا کہ کوئی مشنری پادری صاحب ہند کی زمین پر قدم ہی رکھنے نہ پائیں۔ مرد تو مرد رہے۔ اون کی عورتوں بوڑہی مسوں نے جو فتنہ برپا کیا ہے وہ بہت ہی سخت ہے۔ بھولی بھالی ہندوستانی عورتوں کو بظاہر کسی ہنر سکھانے کے بہانے سے دین و ایمان کے نکالنے اور پیارے وطن اور گھر سے جدا کرنے کا سامان پیدا کرتی ہیں۔ اہل ہند کو چاہیئے کہ انہیں ہرگز اپنے گہر میں نہ آنے دیں اور نہ اون کے شفاخانوں میں دوائی کے لئے جائیں وہ شفاخانے نہیں بلکہ تاریک چاہ میں گرانے کے پھندے ہیں جسم کا بیمار رہنا اس سے بہتر ہے کہ انسان کی روح ہلاکت میں گرے۔ ان مسوں کی کاروائیوں کے متعلق ایک جگرخراش واقعہ اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ سے اسجگہ نقل کیا جاتا ہے۔ ناظرین پڑہیں۔ اور عبرت پکڑیں۔

"ہم ایک جگرخراش واقعہ کا مختصر طور پر ذکر کرتے ہیں جس کے متعلق ہمیں کرنال اور جگادھری سے دو چٹھیاں موصول ہوئی ہیں کرنال کی چٹھی سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۵- اکتوبر

کی شب کو زنانہ ہسپتال کرنال میں سے ایک لڑکی جس نے اپنا نام تاج النساء ظاہر کیا - بڑی پریشانی اور از خود رفتگی کی حالت میں باہر نکل آئی - اور اُس نے اپنا الم دہناک اور رُوح فرسا قصہ بیان کیا کہ سُننے والوں کے بھی بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے - لڑکی کا بیان ہے کہ میں ایک سید مسمی عبد الرحمان ساکن تلن کھیڑی مدراس کی بیٹی ہوں - اور میری شادی بنگلور میں مسمی سید یعقوب پیشہ خیاطی پسر سید محمد آدم کے ساتھ ہوئی تہی - جبکہ اپنے سُسرال میں تہی - تو ایک مشنری لیڈی ڈاکٹر نے عرصہ پانچ سال کا ہُوا - مجھ کو گھر سے نکال لیا - اور باوجود میرے عزیز و اقارب کی بے حد کوشش کے وہاں کے مشن والوں نے ان کو میرا کوئی سُراغ نہ لگنے دیا - وہاں سے مجھ کو یکے بعد دیگرے وہ دوسری جگہوں پر منتقل کرتے رہے - چونکہ میں ابھی تک اپنے اصلی مذہبی اعتقاد پر قائم ہوں اور میرے عزیز و اقارب کی یاد ابھی تک مجھ کو دامنگیر ہے - لہذا مجھکو طرح طرح کی اذیتیں دی گئیں اور میری سخت نگرانی کی جاتی تہی - میں اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر اور خدا اور رسُول پر بھروسہ کر کے آخر مشن کے قفس سے نکل کھڑی ہوئی " وہ لڑکی کوتوالی کو چلی گئی - اور سُنا ہے کہ اس نے مشن کے خلاف رپورٹ تحریر کرائی ہے - ۱۶ - اکتوبر کو لڑکی ڈپٹی کمشنر مجسٹریٹ بہادر کی عدالت میں موجود تہی - جہاں پر بڑے پادری صاحب اور بہت سے عیسائی صاحبان جمع تھے - لڑکی کو بہت پھسلایا اور دہمکایا گیا کہ وہ صاحب بہادر کے روبرو کچھ بیان نہ کرے اور چپ چاپ ان کے ہمراہ مشن ہاوس کو چلی جاوے مگر بہادر لڑکی نے اپنے اعتقاد کے مقابلے زندگی کی مطلق پروا نہ کی - اور جب صاحب بہادر کے سامنے پیش ہوئی - تو اُس نے من و عن اپنی تمام داستان بیان کردی - عوام کا خیال تہا کہ صاحب بہادر خود عیسائی ہیں اور بڑے پادری صاحب اور انگریز لیڈی صاحبہ صاحب بہادر کے پاس تشریف فرما ہیں - لڑکی کی مصائب پر کوئی غور نہ ہوگا - اور فوراً بلا پس و پیش مشن والوں کے سپرد کر دی جاویگی لیکن اون کا یہ خیال بالکل غلط تہا - صاحب بہادر نہایت منصف مزاج اور رحم دل ہیں - اُنھوں نے لڑکی کے بیان سے متاثر ہو کر اس کو اپنی نگرانی میں رکھ لیا ہے تاکہ اس کے رشتہ داروں کو اطلاع دی جائے ✤

بنگلور کی چٹھی سے ظاہر ہوتا ہے کہ بنگلور کے مسلمانوں کو اس واقعہ کی اطلاع لگگئی ہے - حاجی عثمان سیٹھ مولوی عبد الغفور صاحب اور عبد المجید سیٹھ نے کرنال کے مجسٹریٹ کو تار دیا - اور مولوی عبد الغنی صاحب وکیل کرنال سے بذریعہ تار درخواست کیگئی کہ لڑکی کو حفاظت میں رکھے جس کا خاوند یعقوب زندہ ہے - مذکورہ بالا اصحاب نے فوراً ایک سو روپیہ بطور چندہ جمع کر کے کرنال روانہ کر دیا ہے ✤

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح

کی سوانح عمری کے خمیازہ کشوں کی خدمت میں بکمال ادب یہ خوشخبری پہونچاتا ہوں کہ کتاب (مرقاۃ الیقین فی حیوۃ نور الدین) ڈھائی سو صفحات کے قریب چھپ چکی ہے - اور اُمید ہے کہ تین سو سے کچھ آگے پہونچ کر یہ پہلا حصہ ختم ہو کر شائع ہو سکیگا - اور آخر دسمبر تک انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے ہاتھوں تک پہونچ جائے گا - میں اب الحمد للہ کتاب کے کام سے فارغ ہوں - چھپوائی کا کام صاحب مہتمم میگزین کے ذمہ ہے - اِس فرصت میں میرا ارادہ ہے کہ سلسلہ کے روشناس اور قابل تذکرہ بزرگوں کا ایک تذکرہ ترتیب دوں - یہ تذکرہ کیا ضروری ہوگا - اس کے مُتعلق اس وقت کچھ عرض کرنے کی گنجایش اور ضرورت نہیں - سو تمام جماعت کے تمام لکھے پڑھے احمدی بھائیوں سے التجاء ہے کہ وہ اپنی اپنی زندگی کے حالات لکھ کر میرے پاس پہونچادیں سلسلہ میں داخل ہونے اور مذہبی پہلو کے علاوہ اپنے خاندانی حالات - شجرۂ نسب اور اور باتیں بھی اگر مناسب سمجھیں تو ضرور لکھیں - مگر ریویو آف ریلیجنز اُردو کے سولہ ورق یعنی دو جزو سے زیادہ مضمون نہ ہو اس سے کم ہو تو کچھ ہرج نہیں - میں سب سے پہلے ممبران صدر انجمن احمدیہ - احمدی ایڈیٹران اخبارات - احمدی مُصنفین کتب اور بعض دوسرے معتمد بزرگوں کے حالات ایک جلد میں ترتیب دیکر کل چالیس ۴۰ بزرگوں کے حالات پر مشتمل پہلی جلد جلد شائع کرنے کا قصد رکھتا ہوں اور اس کے متصل ہی دوسرے چالیس بزرگوں کے حالات کی دوسری جلد - اور اسی طرح جہانتک ممکن ہوگا - اِس تذکرہ کی بہت سی جلدیں شائع ہوتی رہینگی - میں نے بزرگوں کے نام خطوط لکھے اور بعض کو بھیج بھی دیئے - لیکن پھر دل میں خیال آیا کہ اوّل بذریعہ اخبار عرض کردوں اور پھر میں بذریعہ خط تقاضا کروں - یہ ظاہر ہے کہ میں تمام بزرگوں کو خطوط نہیں لکھ سکونگا - براہ کرم میرے اس کام میں ہر ایک احمدی ساعی ہو - اور مجھ کو اپنے مفید مشورہ سے مدد پہنچائے اپنی اپنی سوانحعمری لکھ کر میرے پاس بھجوادیں - لمبے مضمون کو مختصر کرنے یا انشاء پردازی کے کسی سقم کو دُور کرنے کے علاوہ نفس مضمون کو ہاتھ نہ لگایا جائے گا ✤ والسلام

المُلتمس

اکبر شاہ خان نجیب آبادی - نزیل دار العلوم - قادیان

درخواست جنازہ

برادر عزیز قاضی غلام حسین صاحب حصار کی بڑی بی بی زینب نام ۲۴ روز بعد ایام ولادت پسر خود فوت ہوگئی ہیں اللہ تعالیٰ مغفرت کرے - احباب سے درخواست جنازہ ہے - مرحومہ ایک نیک عورت تھی - اور اپنے میاں کو ہر طرح سے خوش رکھنے والی - اسکے دو لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں اللہ تعالیٰ انہیں زندہ رکھے ✤

نغمہ حق سرا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم **آئینہ حق نما** نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

پیر گنج کی موری پہ کل جو خوش خرامی ہوگئی
مشنی کے ابا سے میری ہم کلامی ہو گئی

مینے پوچھا کس نے چمگادڑ بنائے ہیں بتا
لوگ کہتے ہیں کہ عیسٰیؑ نے انہیں پیدا کیا

بولا وہ قرآن میں لکھا یہی ہے بر ملا
طیر کا مفہوم چمگادڑ ہی سب نے ہے کہا

چند چمگادڑ جو عیسٰیؑ نے بنائے کیا ہُوا
وہ نبی تھے اور اُن کا ایک یہ اعجاز تھا

میں نے پوچھا ہے سلف میں کوئی بھی اس کی نظیر
بولا وہ آدمؑ فقط ہے ایک عیسٰیؑ کی نظیر

پوچھا جب آدمؑ تو اس دُنیا سے رحلت کر گئے
آپ کے نزدیک عیسٰیؑ کیوں ابتک پھر زندہ رہے

بولا وہ قرآن سے رفعت اس کی ثابت ہوگئی
خالق الطیر اور زندہ آسمان پر ہے وہی

[illegible] مشہور شعر ۱۔
حکیم ابو تراب ۲۔

پھر کہا قرآن میں ہے من یفعل من ذالکم
ہو کے مسلم پھر بھی ایسے شرک و ناداں ہو تم
کُل شئی کی ہے نسبت ایک خالق کی طرف
ساری دنیا کی نظر ہے ایک رازق کی طرف
خالقِ یکتا خدائے واحد قہار ہے
جو حیات و موت کا مالک ہے اور مختار ہے
خاصۂ شے غیر شے میں پایا جانا ہے محال
اُس کے مخلوقات میں کیونکر ہو خالق کا کمال
ذرہ ذرہ کی ہے پیدائش اُسیکے ہاتھ سے
پُوچھ لو جاکر کسی بچے گُرُو کے ناتھ سے
ایسی سیدھی بات جس کو سب سمجھ لیں عام لوگ
مولویوں کے دلوں میں حیف ہے پیدا ہو روگ
فوت جب ہے ہو چکا سردار جملہ انبیاءؑ
آسمان پر جانے کا عیسٰےؑ کو کیوں رتبہ ملا
جن کا کلمہ پڑھتے ہو کہتے ہو شاہ انبیاءؑ
ملتے ہو ان سے تم عیسٰےؑ کو رُتبے میں سوا
حیف یہ کیا عقل و دین ہے اور کیا اسلام ہے
یہ مسلمانی نہیں ہے کفر نا فرجام ہے
زندہ عیسٰےؑ مان کر مُردہ کیا اسلام کو
بیٹھ کر روئے کہاں کوئی خیال خام کو
جا بجا قرآن سے ثابت تو اس کی موت ہے
مُردہ پر عیسٰےؑ کو کہنے سے تمہاری موت ہے
خطبۂ صدیق اکبرؓ پہلا اک اجماع تھا
جو عمرؓ جیسے خلیفہ کو پڑا تھا ماننا
مر گئے پہلے محمدؐ کے نبی تھے جس قدر
کس نے مستثنےٰ کیا عیسٰےؑ کو اس اظہار پر
کلمہ گو عیسائی آئے ہیں کہاں سے آج کل
چاہتے عیسٰےؑ کی ہیں ہر دم فضیلت بے محل
چھوڑ ہی بیٹھے ہیں گویا سب یہ قرآن و حدیث
صورتوں کے چکنے چپڑے ہیں دلوں کے ہیں خبیث
کس لئے تم سرورِ کونین کو دیتے ہو دُکھ
کیا چڑھا کر چرخ پر عیسٰےؑ کو تم پاؤ گے سُکھ
دین اور ایمان سب اس سے تبہ ہو جائیگا
حشر کو رو رو کے ہر غفلت زدہ پچھتائیگا
دوستو! توبہ کرو اس شرک سے قبل از فنا
اس عقیدے نے تو دین [illegible] کیا
آہ! کلمہ تو محمدؐ کا پڑھیں دن رات ہم

کوششیں یہ ہوں محمدؐ سے کہیں عیسٰےؑ نہ کم
اس زبان سے تو کہیں حضرت آمین سلطان الرسل
اور دل سے مانتے عیسٰیؑ کو ہیں سُلطان کُل
پھر اسی پر بس نہیں مثل خدا ہے بے زوال
لایزال و لایحول و بے تکیف بے مثال
کچھ پرندوں کا بھی وُہ خالق بنا بے ریب و شک
گویا ایں صورتِ ماشار "عیسٰےؑ" رکیک
یہ نہیں ہے شرک اے یارو تو بتلاؤ مجھے
کونسے مشرک کے سر پر لمبے لمبے سینگ تھے
جو مرے گا اس عقیدہ پر وہ مشرک جائیگا
اپنی ہٹ پر اور ضد پر آخر ش پچھتائیگا
پادری تو اس عقیدہ سے بہت مانوس ہیں
اس عقیدے والے اون کے گھر میں اک فانوس ہیں
احمدی کے نام سے چلتے ہیں پو لوسی تمام
موت عیسٰےؑ کے عقیدے نے تو کی ترکی تمام
دشمنِ دجالِ اکبر آج عالم میں ہیں ... یہ
دین اور ایمان کی منہاج عالم میں ہیں یہ
یاالٰہی اس عقیدہ سے بچا دیندار کو
ہر مسلمان شرک اور بدعات سے بیزار ہو
کوئی بھی انسان نہیں عالم میں ایسا بے مثال
اور ہو سکتا تو ہوتا یہ محمدؐ کو کمال
اس سے بڑھ چڑھ کر نہیں پیدا ہوا کوئی نبیؑ
حق نہیں پیدا کریگا مثل اون کے پھر کبھی
ہے اوسی کے واسطے سب کچھ زمین و آسمان
وہ ہی انسانوں میں لاثانی ہے بیشک بے گمان
کوئی بھی بڑھ کر صفت اس سے نہیں رکھتا کبھی
موسٰےؑ ہو عیسٰےؑ ہو آدمؑ ہو کہ یا رُوح الامیں
شرم کرنی چاہیئے اے دوستو! اللہ سے
ورنہ تم گمراہ ہو جاؤ گے اسکی راہ سے
پرسش حق روز محشر کا یقین رکھتے ہو گر
موت عیسٰیؑ کی کیوں انکار ہے نیکو سیر
دین اور دنیا تمہاری اس سے سب بن جائیگی
رُوح از فضل خدا دارین میں سکھ پائیگی
گر نہ چھوڑا یہ عقیدہ تم نے ضد سے دوستو!
چھوڑ دے گا دین تم کو ایک دن بیشک سُنو
شرک کا نام و نشان مٹ جائیگا اُسکے طفیل
احمدی پھل لائیگا اُسکے طفیل

خلق میں آباد ہیں ہم سب اسی کے نام سے
اس جہان میں شاد ہیں ہم سب اسی کے نام سے

والسلام

مولویوں کا خیرخواہ اور دلی دوست میں ہوں!
آر - پی - رحیم بخش نومسلم محمڈن مشنری دارالامان قادیان

صابر کے چار سوالوں کا جواب

برادر احمد دین گکھڑ پیانز جہلم سے لکھتے ہیں

کہ صابر مسیح کوئی علم والا آدمی نہیں ہے اور کم فہم ہے اس کے سوالات پر متوجہ ہونا ضروری نہیں لیکن برادر سید محمد نذیر حسین صاحب نے ذیل کا مضمون لکھ کر بھیجا ہے۔

اخبار نورافشان - ۱۰ - اکتوبر ۱۳ء میں بعنوان "کوئی محمدی صاحب جواب دیوے" چار سوال شائع ہوئے ہیں - جن کو پڑھ کر یسوعی صاحبان کے علم اور دیانت داری کی پردہ دری ہونے میں کوئی کسر باقی نہیں رہتی - قبل ازیں کہ میں اون سوالوں کی حقیقت کو ظاہر کروں - ایڈیٹر صاحب نُورافشان سے دریافت کرتا ہوں کہ کیا آپ اس روشن اور نُورانی زمانہ میں بھی باوجود ایک اڈیٹر ہونے کے کسی ایسی جگہ بیٹھے ہوئے ہیں - جو اندھا دھند بلاتحقیق ایسے مضامین درج اخبار کر دیتے ہیں جن سے سوائے پشیمانی کے کچھ حاصل نہ ہو - اب میں آپ کے سوالوں کی حقیقت دکھاتا ہوں -

سوال اوّل کہ قرآن شریف فرماتا ہے - سُورۃ المؤمن رکوع ۳ پھر پیدا کیا ہم نے قرآن دوسرا - دوسرا قرآن کونسا ہے -

معزز ناظرین - فاضل معترض کو عربی تو کجا اُردو بھی نہیں آتا اسلئے معذور ہے - اوّل تو ضروری تھا کہ جس آیۂ کریمہ پر اعتراض تھا - پُوری نقل کرتا - اگر معترض عربی سے ناواقف ہے - اور ضرور ہے - تو جس زبان سے واقفیت نہیں اسپر اعتراض کرنے کا کیا حق - مذکورہ بالا فقرات سورۃ المؤمن میں نہیں بلکہ سارے قرآن کریم میں نہ ملیں گے - اگر ایڈیٹر صاحب نُورافشان دکھا دے تو ہم اونکو صد روپے انعام دینگے - مگر یاد رکھنا چاہیئے - قرن اور قرآن کو ایک نہ خیال فرما دیں ۔

سوال دوم - کہ قرآن کو جُدا جُدا کیا ہم نے - بنی اسرائیل رکوع ۱۱ - قرآن کو کیوں جدا جدا کیا - کیا مطلب تھا - اس سوال کے جواب میں وہ آیت تحریر کردیں - کافی ہے - جس سے جلدباز معترض کو دہوکہ لگا ہے - وقرانًا فرقنٰہ لتقراہٗ علی الناس علیٰ مکث ونزلنٰہ تنزیلًا

ترجمہ - اور قرآن کو جدا جدا بھیجا ہم نے تاکہ پڑھے تو انکو آدمیوں پر ساتھ آہستگی کے اور اوتارا ہم نے اوتارنا آہستہ آہستہ - سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۱۲ - اس آیۃ کی پوری نقل کرنے کے بعد اُمید ہے کہ ایڈیٹر نور افشاں اور میاں صابر اپنی کارروائی سے تاسف کہائیں گے -

سوال سوم - جنھوں نے کیا قرآن ٹکڑے ٹکڑے ..... سورہ نحل رکوع ۵ - کس نے کیا اور کیوں کیا پہلے قرآن کو یا دوسرے کو - میاں معترض مناظرہ ہے - جس میں آپ نے شاید پہلی دفعہ قدم رکھا ہے -

معزز ناظرین! یہ آیت سورۃ نحل میں ہرگز نہیں - اصل بات یہ ہے کہ یسوعی معترض نے جس آیت پر اپنے زعم میں اعتراض کیا ہے - وہ سورہ الحجر کے اخیر میں ہے - اور سورہ نحل دو تین سطرین آگے شروع ہوتی ہے - وہ آیت یہ ہے - و قل انی انا النذیر المبین کما انزلنا علی المقتسمین الذین جعلوا القرآن عضین - ترجمہ - کہہ میں تحقیق ڈرانے والا ہوں ظاہر (عذاب سے) جس طرح اوتارا ہم نے اوپر بانٹنے والوں کے (اہل کتاب) جنھوں نے کیا کتاب الٰہی کو ٹکڑے ٹکڑے - جعلوا فعل ماضی ہے - جس میں ضمیر جمع غائب مستتر ہے - اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بہت ایسے لوگ گذرے ہیں - جنھوں نے قبل از نزول قرآن کریم کتاب الٰہی کو ٹکڑے ٹکڑے کیا - اس آیت کریمہ کی صداقت پر اناجیل مروجہ و غیر مروجہ شاہد بیّن ہیں -

سوال چہارم - پہر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا امر کو آپنے آپس میں ورق ورق سورۃ المؤمن رکوع ۳ - سورۃ المؤمن میں اس مضمون کی کوئی آیت نہیں - معلوم ہوتا ہے - معترض المؤمنون اور المؤمن کا فرق نہیں سمجھ سکا - اور سورۃ المؤمنون کی مندرجہ ذیل آیت فتقطعوا امرھم بینھم زبراً کل حزب الخ

ترجمہ - پس کاٹ لیا انہوں کام اپنا درمیان اپنے ٹکڑے ٹکڑے ہر ایک گروہ کہ پاس اون کے ہے خوش ہیں - بتایئے میاں صابر اور نور افشاں اسپر کیا اعتراض ہے

ہر طرح کے شرک سے بچو

برادر سراج الدین صاحب احمدی پنجابی سرسہ سے اپنی حضرت خلیفۃ المسیح کے ساتھ ملاقات کا کچھ ذکر ہدیہ ناظرین کرتے ہیں :-

برادران سلسلہ عالیہ احمدیہ - السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ - خاکسار ۳ - نومبر سنہ ۱۳ء بروز سوموار - ۱۰ بجے دار الامان پہونچا - حضور خلیفۃ المسیح ؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر شرف زیارت سے مشرف ہوا - اُس دن حضرت خلیفۃ المسیح کو ایسی سخت درد تھی - باوجود درد کی تکلیف کے حضور مریضوں کو نہایت شفقت سے ملاحظ فرما کر نسخے دے رہے تھے پھر درد سے زیادہ تکلیف ہو جانے کے سبب سے مکان میں تشریف لے گئے - اس وقت ڈاکٹر صاحب آئے تھے تو درد پر پلستر لگانے کا مشورہ دیا تھا - آپنے فرمایا اچھا لگا دینا - پہر حضور عصر تک باہر تشریف نہ لائے - بعد عصر کے درس کے لئے تشریف لائے اور مسجد اقصےٰ کی طرف چلے درد وغیرہ سے اسقدر کمزوری تھی کہ ایک وقت راستہ میں بیٹھ کر مسجد تک پہونچے - لیکن امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے لئے اپنی بیماری کی پرواہ نہین - یہی تڑپ ہے کہ لوگ قرآن کریم پر عامل ہوں - مسجد مین بیٹھتے ہی خاکسار نے رقعہ پیش کیا - جس مین خاکسار نے لکھا تھا کہ بندہ اس سال اپنے خسر کے ہمراہ ضلع الٰہ آباد جاتا ہے اور امسال بہت پچھڑ کر جاتا ہے - حضور دُعا فرمادین نیز بندہ کے ہمراہی امرتسر سے آگے کانپور کی طرف چلے گئے ہیں اگر اجازت ہو تو بندہ جاکر انکو کانپور مل جاوے رقعہ پڑھتے ہی فرمایا - پچھڑنا کیا ہوتا ہے - خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرو وہی روزی دینے والا ہے - پھر کیا پچھڑنا ہوا - خدا پر بھروسہ چاہیئے - پہر فرمایا - روزی دینے والا خدا ہے وہ اپنے فضل سے دیتا ہے - کیا اُسنے روزی کے لئے کوئی وقت بنایا ہے - وہ محض اپنے فضل سے جب اور جس طرح چاہتا ہے روزی دیتا ہے - اسی پر بھروسہ چاہیئے - باوجود اتنی بار فرمانے کے بندہ تو صرف نصیحت ہی سمجھا تہا کہ نصیحت فرما رہے ہیں لیکن حضور کو میرا پچھڑ کر جانا لکھنا سخت بُرا معلوم ہوا - کیونکہ پھر میں نے عرض کی - حضور میں نے رخصت کے لئے عرض کی تھی - کیا آج میں رہ جاؤں - اسپر حضور نے فرمایا جاؤ چلے جاؤ - ہم نے تو اجازت دیدی ہے لیکن تم نے یہ شرک بنایا ہے پچھڑنا جو لکھا ہے پچھڑنا کیا ہوتا ہے - خدا پر ہی بھروسہ چاہیئے روزی کا اُس نے وقت نہیں رکھا - معزز برادران دیکھا حضرت خلیفۃ المسیح کو کس قدر شرک سے نفرت ہے - اسبات کو بھی آپ شرک خیال فرماتے ہیں اور بتلایا کہ کیا بھروسہ ہے کہ روزی دینے والا وہی ہے - جو اپنے محض فضل و کرم سے ہی دیتا ہے - بندہ نے لبسبب اس سے لکھا تھا ؛

نعتیہ اشعار

از مولوی سید آل نبی صاحب ہیڈ مولوی بیگو سرائے

خدا کی حمد مین میرا اگر زدر قلم نکلے
بہت نکلے مگر پھر بھی مرا ارمان کم نکلے

رسولوں مین محمدؐ افضل و صاحب حشم نکلے
شفیع عاصیان نور الہدیٰ نور القدم نکلے

کمالِ دین ہوا اُنپر تمام اُنپر ہوئی نعمت
صراطِ مستقیم حق پہ وہ ثابت قدم نکلے

مریدان شیاطین و کلاب جیفہ دنیا
حریص و طامع و عشاق دینار و درم نکلے

الم بات نذیر جب قیامت میں کہیگا مالک
خطا کار ون کے تو کُنگ جواب پر ندم نکلے

دُعائے شوق ہے میری خدایا کر قبول اسکو
کہ ذکر احمدؐ و آلِ نبی مہدی پہ دم نکلے

رسید زر

(مورخہ ۲۵ - جولائی سنہ ۱۳ء)

۲۱۴۴ / ۱۸۳۲ ۳۰ جون سنہ ۱۳ سے یکم جولائی سنہ ۱۴ تک للعمر

(۲۶ - جولائی سنہ ۱۳ء)

۴۰۴ - محمد علیخانصاحب - ۳۰ جون سنہ ۱۳ سے یکم جولائی سنہ ۱۴ تک للعمر
۱۵۹۵ - خان شیر بہادر صاحب " " " للعمر

۲۸ - جولائی سنہ ۱۳ء

۲۸۱۴ - حیات محمد صاحب ۳۱ - جولائی سنہ ۱۲ سے ۳۱ - جولائی سنہ ۱۳ء تک للعمر

۲۹ - جولائی سنہ ۱۳ء

۱۷۱۳ - شیخ عبد العزیز صاحب - جون سنہ ۱۳ء سے یکم جولائی سنہ ۱۴ تک للعمر

۳۱ - جولائی سنہ ۱۳ء

۲۵۷۲ - کویا کٹی - محمد غنی صاحب تا اخیر دسمبر سنہ ۱۴ء للعمر
۳۱۷۹ - منشی صادق محمد صاحب - یکم جولائی سنہ ۱۳ء سے یکم جولائی سنہ ۱۴ء تک للعمر

یکم اگست سنہ ۱۳ء

۳۰۰۹ - برکت جان [illegible] سے یکم جولائی سنہ [illegible] تک للعمر
۲۳۲ - نواب محمد علیخانصاحب تا یکم جولائی سنہ ۱۳ء تک للعمر

۴۲۸ - بابو محمد اسمٰعیل صاحب لاہور تا ۳۰ - اگست سنہ ۱۱ء عہ ر

۷۳۵ - منشی گلاب الدین صاحب بابت ماہ اگست سنہ ۱۳ء ۳ ر

۳۱۷۶ - مولوی کمال الدین صاحب ۱۵ - جولائی سنہ ۱۳ سے ۱۵ - جولائی سنہ ۱۴ عا ر

۳۱۸۰ - مولوی ستار محمد صاحب ۱۵ - جولائی سنہ ۱۳ء سے ۱۵ جولائی سنہ ۱۴ تک للعہ ر

۳۱۷۸ - منشی منظور الحق صاحب " " " للعہ ر

(۸ - اگست سنہ ۱۳ء جمعہ)

۱۸۱۱ - مولوی رحیم بخش صاحب جہنی .. .. .. للعہ ر

۳۱۷۷ - پیر اکبر علی صاحب یکم جولائی سنہ ۱۳ سے یکم جنوری سنہ ۱۴ء تک عا ر

۳۱۷۵ - محمد فقیر اللہ صاحب ۱۵ - جولائی سنہ ۱۳ سے ۱۵ - جولائی سنہ ۱۴ تک للعہ ر

۳۰۲۷ - ماسٹر محمد سعید صاحب .. .. .. للعہ ر

۸۲۹ - جلیل احمد صاحب .. .. .. عا ر

۱۷ - اگست سنہ ۱۳ء

۲۱۷ - بابو محمد علی خان صاحب یکم نومبر سنہ ۱۲ سے یکم نومبر سنہ ۱۳ تک صہ ر

۲۲ - اگست سنہ ۱۳ء

۱۱۲۶ - منشی احمد علی صاحب جولائی سنہ ۱۳ سے جنوری سنہ ۱۴ء تک عا ر

۳۰۹۸ - مرزا رحمت بیگ صاحب ۲۲ - اگست سنہ ۱۳ سے ۲۱ جنوری سنہ ۱۴ تک عہ ر

۳۱۸۲ - بابو نواب الدین صاحب افریقہ یکم جولائی سنہ ۱۳ سے یکم جولائی سنہ ۱۴ تک صہ ر

۱۹۹۷ - بابو نور محمد صاحب " " " " صہ ر

بابو عبد العزیز صاحب مرحوم بقایا .. .. عہ ر

۳۴۸ - بابو عبد الرحمان صاحب افریقہ .. .. .. معہ ۹ ر

(۲۷ - اگست سنہ ۱۳ء)

۱۶۹۱ - عبداللہ جلد ساز پسر محمد اسمٰعیل صاحب سنہ ۱۲-۱۱ء للعہ ر

۵۹۵ - منشی محبوب عالم صاحب .. .. .. ے ر

۲ - ستمبر سنہ ۱۳ء

۲۸۴۸ - سید محبوب عالم صاحب ستی .. .. .. ۱۲ ر

۱۵۶ - شیخ عبد الرشید صاحب بٹالہ .. .. .. للعہ ر

۵ - ستمبر سنہ ۱۳ء

۱۵۵۹ - شیخ مظفر احمد صاحب یکم جولائی سنہ ۱۳ تا یکم جولائی سنہ ۱۴ للعہ ر

۲۱۸۴ - فضل کوٹلی .. .. .. عا ر

مورخہ ۶ - ستمبر سنہ ۱۳ء

۹۵۴ - بابو عبد الرشید صاحب .. .. .. عہ ۴ ر

۲۵۳۱ - چودہری مولا بخش صاحب لالیاں .. .. .. ے ر

۵۶ - شیخ نیاز احمد صاحب یکم جولائی سنہ ۱۳ تا یکم جولائی سنہ ۱۴ للعہ ر

۲۹۴۵ - بابو حاجی محمد صاحب گوڑ گوڈن .. .. .. عہ ۴ ر

مورخہ ۹ - ستمبر سنہ ۱۳ء

ملک عبد الرحمان صاحب - انگلینڈ .. .. .. عہ ۸ ر

۶۲۸ - ماسٹر نواب دین صاحب یکم جولائی سنہ ۱۳ تا یکم جنوری سنہ ۱۴ عا ر

(۱۰ - ستمبر سنہ ۱۳ء)

۳۱۲۸ - حافظ محمد صاحب .. .. .. عا ر

۳۳۰ - بابو جمال الدین صاحب .. .. .. للعہ ر

۲۰۶ - منشی دولت علی صاحب .. .. .. صمہ ر

۴۲۸ - مرزا محمد اسمٰعیل صاحب .. .. .. عہ ر

۱۰۳۱ - ملک غلام محمد صاحب .. .. .. صمہ ر

۲۶۱۸ - بابو اکبر علی صاحب صاحب افریقہ .. .. صمہ ر

۱۶۹۴ - دولت خان صاحب .. .. .. عا ۸ ر

۳۰۸۹ - محمد دین صاحب .. .. .. عہ ۱۲ ر

مورخہ ۲۵ - ستمبر سنہ ۱۳ء

۲۹۷۷ - مستری دین محمد صاحب قادیان .. .. عہ ر

۱۷۱۱ - سید محمد شاہ صاحب یکم جنوری سنہ ۱۴ تا یکم جنوری سنہ ۱۵ للعہ ر

۲۲۰۱ - مولوی فضل احمد صاحب قلعہ دار .. .. سعہ ر

۵۵۹ - خواجہ غفار جو صاحب گلگت .. .. ے ر

۲۸۲۴ - چودہری ظفر اللہ صاحب - ولایت - سے ۴ ر

۲۰۹۰ - غلام قنبر صاحب سیالکوٹ .. .. سلے ر

۲۷۸۴ - بابو نظام الدین صاحب خیر پور میرس .. .. للعہ ر

۳۱۸۸ - محمد عجب خان صاحب مردان .. .. للعہ ر

یکم اکتوبر سنہ ۱۳ء

۱۳۶ - نواب مولوی سید محمد رضوی صاحب بمبئی تا یکم جنوری سنہ ۱۵ عہ ۹ ر

۳۱۹۴ / ۱۲۹ ڈاکٹر لعل محمد صاحب یکم مئی سنہ ۱۳ تا یکم مئی سنہ ۱۴ للعہ ر

۳۱۹۵ - شیخ برکت علی صاحب یکم ستمبر سنہ ۱۳ تا یکم ستمبر سنہ ۱۴ للعہ ر

۱۲۸۹ - بابو فضل کریم صاحب یکم جولائی سنہ ۱۳ تا یکم جولائی سنہ ۱۴ للعہ ر

۷۷۵ - قاضی حبیب اللہ صاحب یکم نومبر سنہ ۱۲ تا یکم نومبر سنہ ۱۳ للعہ ر

۴۲۸ - محمد اسماعیل صاحب بقایا .. .. .. عہ ر

۱۷۱۶ - بابو عبد الغنی صاحب یکم نومبر سنہ ۱۲ تا یکم نومبر سنہ ۱۴ء بیے ر

۲۱۲۴ - پیر احمد شاہ صاحب تا یکم اکتوبر سنہ ۱۲ء عہ ر

۱۹۹۳ - مستری مہر اللہ صاحب یکم مئی سنہ ۱۳ تا یکم اگست سنہ ۱۳ء عہ ر

۳۱۶۰ - منشی عبد العزیز صاحب ۲۹ - مئی سنہ ۱۳ تا ۲۹ نومبر سنہ ۱۳ عا ر

۱۲۸۲ - بابو عطاء اللہ صاحب یکم جولائی سنہ ۱۳ تا یکم جنوری سنہ ۱۴ عا ر

۲۷۵۹ - منشی محمد یوسف صاحب ۲۵ - مئی سنہ ۱۳ تا ۲۵ - مئی سنہ ۱۴ عا ۸ ر

۳۰۳۰ - حاجی فتح محمد صاحب تا ۱۲ - دسمبر سنہ ۱۴ عا ۸ ر

۲۶۰۱ - منشی شیخ علی احمد صاحب ۳۰ - جون سنہ ۱۳ تا ۳۰ - جون سنہ ۱۴ للعہ ر

۲۵۴۴ - شیخ نظام الدین صاحب یکم جنوری سنہ ۱۳ تا یکم جنوری سنہ ۱۴ للعہ ر

۲۳۰۲ - عبد الکریم صاحب یکم اپریل سنہ ۱۳ تا یکم اپریل سنہ ۱۴ للعہ ر

۳۱۹۶ - ابو روح القدس محمد الٰہی صاحب

۱۹ - ستمبر سنہ ۱۳ سے ۱۹ ستمبر سنہ ۱۴ء تک للعہ ر

پچاس ۵۰ سالہ تجربہ

ناظرین! ادویات کے متعلق میرے والد ماجد ڈاکٹر نیاز علی خان صاحب کا چالیس ۴۰ سالہ تجربہ ہے علاوہ ازین دس سال تک مین خود لکھسر ضلع سہارنپور اپنے مطب مین ان دوائیونکو استعمال کیا اور ہمیشہ مفید پایا لہذا فائدہ عام کے لئے مشتہر کرتا ہون ٭

(۱) **مونٹسی پلز** (گولیان مقوی باہ) جو مریض اپنے ہاتھون یا کسی اور بے احتیاطیون کے سبب یا کثرت جماع کی وجہ سے نامرد ہو گئے ہون اون کے لئے یہ گولیان نہایت مفید ہیں۔ چار ہفتہ کے استعمال سے گمشدہ طاقت بفضلہ تعالےٰ واپس آجاتی ہے۔ قیمت ۵۰ گولیان پانچ روپے

(۲) **اسپرمیٹوریا پوڈر** (سفوف جریان) اس کے استعمال سے منی گاڑھی ہو کر امساک ہوتا ہے اور قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔ دو ہفتہ کے لئے ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ قیمت …

(۳) **اکیوٹ گنوریا پوڈر** (ابتدائی شدید قسم کا سوزاک) دو ہفتہ کے استعمال سے درد جلن دور ہو جاتی ہے کثرت ادرار ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ دو ہفتہ کے لئے ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ قیمت …

(۴) **کرانک گنوریا پوڈر** (پرانے سوزاک کا سفوف) اس مین سوزش اور جلن کم ہوتی ہے۔ پیپ کا دھبا آتا ہے۔ منی کے ناقص اور خراب ہو جانے کے باعث اولاد پیدا نہیں ہوتی اور اگر ہوتی ہے تو طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتی ہے کمزوری بڑھ جاتی ہے اس سفوف کے استعمال سے مذکورہ بالا سب شکایت دور ہو کر آرام ہو جاتا ہے بفضلہ تعالیٰ۔ قیمت دو ہفتہ کے لئے ۲ تولہ ۸ ماشہ ۳ روپے

(۵) **اپالیس ڈرای اینڈ بلڈنگ پلز** (خونی اور بادی بواسیر کی گولیان) دو ہفتہ کے استعمال سے قبض اور نفخ شکم دور ہو کر بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے۔ خونی بواسیر میں ان گولیون کے ہمراہ مسون پر مرہم استعمال ہوتا ہے جس سے بواسیر کا خون بند ہو کر آرام ہو جاتا ہے دو ہفتہ کے لئے ۲۸ گولیان۔ قیمت …۔ مرہم ایک ڈبیہ ۱۲

(۶) **جنرل ڈراپسی پلز** (تمام قسم کے استسقاء کے لئے یہ گولیان مفید ہیں۔ تین ہفتہ کے لئے ۴۲ گولیان۔ قیمت …

(۷) **ہرونا میرم پلز** (گٹھیا باد کی گولیان) انکے استعمال سے اور باہر روغن شفا کی مالش سے تین ہفتہ کے اندر آرام ہو جاتا ہے۔ قیمت ۴۰ گولیان …۔ روغن شفاء …

ہر ایک دوا کا محصولڈاک بذمہ خریدار ٭

المشتہر۔ خاکسار عبد المجید خان خلف ڈاکٹر نیاز علیخان نجیب آبادی ثم قادیانی

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

ادویہ مجربہ مطب حضرت خلیفۃ المسیح بقیمت ارزان

سرمہ مروارید۔ یلو اکسائیڈ والا۔ مقوی البصر۔ مفید ککرے۔ غشاوہ نزول الماء۔ قیمت فی تولہ … …

سرمہ دافع پھولا۔ فی ماشہ … …

سرمہ تجلی۔ مفید پڑوال دھند بیل۔ بیاض چشم آب چشم فی تولہ …

سرمہ ممیرا۔ مفید بصر از ضعف پیری۔ فی تولہ .. …

سرمہ براق۔ مفید سلاق و سرخی پلک فی تولہ .. …

حب حافظ الجنین۔ اکسیر الجنین۔ اٹھرا کو دور کرتی ہین .. …

حب مقوی باہ ممسک چار درجن۔ قیمت .. …

دوائی بواسیر خونی۔ ۳۲ خوراک .. …

دوائی مقوی حافظہ دافع فالج رعشہ وضعف اعصاب ۴ تولہ …

حب مقوی باہ سریع الاثر دو درجن .. ۱۲

دوائی مقوی باہ مقوی معدہ و جگر ۲۰ خوراک .. …

ق۔ د۔ معرفت بدر ایجنسی۔ قادیان دارالامان

اہل اسلام کے لئے نادر موقعہ

سوانح عمری

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم (بانی اسلام)

مرتبہ شری دھرم پرکاش دیوجی پرچارک آریہ دھرم

پر

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رائے

"اس پُرآشوب زمانہ مین کہ ہر ایک فرقہ خواہ آریہ ہین خواہ پادری صاحبان دیدہ و دانستہ کسی طور پر افترا کر کے ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی توہین کو بڑا ثواب کا کام سمجھ رہے ہیں ایسی قوم آریہ قوم مین سے ایسا منصف مزاج ہونا جو برہمو مذہب رکھتے ہیں نہایت عجیب بات ہے۔ مؤلف کتاب نے اپنی دیانتداری اور انصاف پسندی اور حقگوئی اور بے تعصبی کا عمدہ نمونہ دکھلایا ہے۔ میرے نزدیک مناسب ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ اس کتاب کا ایک ایک نسخہ خرید لین۔ قیمت بھی بہت کم رکھی گئی ہے یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی ہے کہ اب چوتھی بار چار ہزار جلد چھاپی گئی ہے۔ لکھائی اور چھپائی کاغذ عمدہ ہے۔ قیمت صرف پانچ آنے (۵)

ملنے کا پتہ:۔ برامھو پرچارک سماج لاہور

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرا اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے۔ اس عرصہ مین بہت سے لوگون نے فائدہ اٹھایا ہے اس سرمہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است" یہ سرمہ دھند جالا پڑوال اور بیل اور سرخی ابتدائی موتیا بند وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت سرمہ قسم اول … قسم دوم … قسم سوم … اصلی قیمت ممیرا … روپے فی تولہ۔

ترکیب استعمال۔ ممیرا پتھر پر رگڑ کر یا سرمے کی طرح باریک کر کے آنکھوں مین ڈالا جاوے یہ سرمہ جن کی آنکھین موسم گرما مین دکھتی ہون۔ اون کے لئے بہت مفید ہے۔

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جسکی عبارت یہ ہے۔ مقوی جمیع اعضاء نافع صرع۔ مشتہی طعام۔ قاطع بلغم و ریاح و دق و شیخوخیت و قاتل کرم شکم مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلس البول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ بقدر دانہ نخود بہمراہ شیر گاؤ صبح کے وقت استعمال کرین۔ قسم اول … قسم دوم ۸

المشتہر احمد نور۔ کابلی مہاجر قادیان ضلع گورداسپور

آزمودہ مفید و بے نظیر دوائین

اکسیر سوزاک آزمالو تجربہ کرلو

سوزاک والون کو خوشخبری۔ اکسیر سوزاک کے استعمال سے دو ہفتہ کے اندر اندر ہی بالکل انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جائیگی۔ آزمالو۔ قیمت …

کشتہ یشب مرکب۔ ضعف دل۔ دل کا دھڑکنا۔ کمی خون یرقان ان امراض کے لئے اثر مسیحائی رکھتا ہے۔ ۴۲ خوراک .. …

معجون چاندی۔ اس کے استعمال سے قوت باہ بےحد پیدا ہوتی ہے امساک … درجہ کا ہوگا۔ مفرح دل۔ قیمت ایک تولہ .. …

مفرح کوسمبی۔ دل کو خوش کرتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشتی ہے حافظہ کو تیز اور نسیان کو دور کرتی ہے۔ چہرہ کو نرم کرتی ہے جریان مرد و عورت کو دور کرے ٭

قیمت فی ڈبیہ کلان دو روپے چار آنے (…)

ہر ایک دوائی کا پرچہ ترکیب استعمال دوائی کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے ٭

ع۔ ن۔ معرفت بدر ایجنسی۔ قادیان ضلع گورداسپور

حضرت خلیفۃ المسیح مولٰنا مولوی حکیم نور الدّین صاحب ایدہ اللہ تعالےٰ کے فرمائے ہوئے درس قرآن شریف کے نوٹ

مرتبہ محمد صادق عفاء اللہ عنہ * جو حضرت اقدس کو دکھا کر چھاپے جاتے ہین

پارہ اوّل بقیہ رکوع نمبر ۱۳

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

تو محسود کی نسبت بُرے الفاظ زبان سے نکالتے ہین۔ اللہ جلشانہٗ اِس رکوع شریف مین فرماتا ہے کہ ایمان والو۔ لوگ دغا۔ فریب اور حسد کے وقت بُرے بُرے الفاظ استعمال کیا کرتے ہین تم کو چاہیئے کہ تم ایسے دو رخے ذو معنی الفاظ استعمال نہ کیا کرو دیکھو راعنا۔ ایک دو رخہ لفظ ہے۔ تم محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلّم) کے سامنے یہ لفظ بھی مت بولا کرو۔ کیونکہ یہود کی زبان مین اس کے کچھ اچھے معنے نہین ہین اسکی بجائے انظرنا کہا کرو *

یودّ ۔ یحب ۔

مایود الّذین ۔ یہ منکر اہل کتاب چاہتے ہی نہین کہ تم پر کوئی مُکرّم چیز اُتاری جاوے *

انظرنا ۔ آپ ہماری طرف توجہ فرمادین آپ ہم پر نظر عنایت فرمادین *

من خیر ۔ کوئی بھلائی *

اٰمنوا ۔ مُسلمانوں کو روکا ۔ تو پھر یہودیون کو بھی رُکنا پڑا ۔ حدیث مین ہے کہ عشاء کے واسطے عتمہ کا لفظ نہ بولو کیونکہ یہ جنگلیون کا لفظ ہے *

ننس ۔ بھلادیتے ہین ۔ چھوڑ دیتے ہیں *

ما ننسخ ۔ جو کچھ ہم کھودیں یا بھول جائیں یا مٹادیں خدا اُس سے بہتر ہم کو دیسکتا اور سکھلا سکتا ہے ۔ قرآن شریف مین کوئی ایسا حکم نہیں جو منسوخ ہوچکا ہے اور اسپر عمل کرنا ممنوع ہو *

یہان آیت کے ساتھ لفظ آیت القرآن نہین اور نہ آیۃ الموجودہ ہے میرے نزدیک سارا قرآن شریف محکم ہے ۔ میرا ایک لڑکا مر گیا تو حضرت مرزا صاحب نے کہا اللہ تعالٰی فرماتا ہے :۔ ننسخ من اٰیت ۔ اگر یہ مر گیا تو ہم اور دیدینگے *

ننسخ ۔ ہم دنیا کے کچھ مذاہب کو مٹادینگے *

واللہ یختص ۔ اللہ تعالٰی اس وقت ایک شخص کو خصوصیّت دے رہا ہے *

نسخ ۔ باطل کرنا ۔ ازالہ کرنا ۔ نقل کرنا ۔ حالتون کو بدل دینا *

توریت و انجیل کا اصل نہین ملتا ۔ مٹ گئین ۔ اُن کی جگہ ان سے اعلیٰ و افضل ترین کتاب یعنی قرآن شریف عطاء کیا گیا *

اٰیہ ۔ نشان ۔ عبرت ۔ ایک فقرہ قرآنی (نبی)

ما ننسخ مین ایۃ کے یہ معنے ہوئے کہ اس کو اس طرح سے مٹادے کہ نام و نشان تک بھی باقی نہ رہے ۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عربی اقوام کے رسم و رواج اخلاق و عادات مین کیسی تبدیلی پیدا کردی ۔ شرک کو بالکل مٹا کر وحدانیّت کو پھیلادیا *

اقیمو الصّلوٰۃ ۔ یعنی تعظیم الٰہی ہر اور زکوٰۃ مین مخلوق سے ہمدردی ہے ۔ جو کچھ کروگے ۔ اللہ تعالٰی سے اجر پاؤگے وُہ دانا و بینا ہے

پارہ اوّل سُورۃ البقرہ رکوع نمبر ۱۴

جب کوئی کسی کا دشمن ہوجاتا ہے تو اس کی کسی خوبی کا قایل نہین رہتا ۔ اللہ تعالٰی فرماتا ہے کہ جب کوئی ایسی چیز ہوتی ہے کہ جس میں کچھ بھی اور کوئی بھی فایدہ نہ ہو تو ہم اُسکو دنیا مین رہنے نہین دیتے ۔ جیسے فرمایا :۔ اما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض ۔ اللہ تعالٰی فرماتا ہے کہ یہود کا نصاریٰ کو یہ کہنا کہ یہ کچھ بھی نہین ۔ اور نصاریٰ کا یہود کو یہ کہنا یہ کچھ نہین ۔ عداوت پر مبنی ہے ۔ اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ یہ یہود و نصاریٰ ہی سے متعلّق نہین بلکہ فرمایا :۔ کذالک قال الذین ۔ یعنی جو کوئی بھی ایسا کہے وہ سب اسی بناء پر مبنی ہے ۔ پھر قرآن مین سب سے بڑا سبب عداوت کا فلمّا نسوا ما ذکروا بہا ہے یعنی جب لوگ قرآن کریم یا کتاب اللہ کو چھوڑ دیتے ہین تو ان مین بغض و عداوت پڑجاتی ہے ۔

اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ آج کل جو مُسلمانون میں باہم ناچاقی کی وبا پھیلی ہوئی ہے تو اس کا سبب قرآن کو پس پشت ڈالدینا ہے ۔ مُسلمانون مین پہلے یہ وبا شروع ہوئی ۔ تو جبر و قدر کا جھگڑا شروع ہوا ۔ پھر خوارج کا ۔ پھر شیعوں کا ۔ مین کہتا ہون کہ اُنھون نے قرآن کریم کو چھوڑ کر جبر و قدر کو کیوں چھیڑا ۔ مین اللہ تعالٰی کی مخلوق مین کسی کو ردّی نہین سمجھتا ۔ اس جھگڑے کو بھی مفید ہی سمجھتا ہون میں تم کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھکو ہرگز کسی سے بھی بغض نہین حتّی کہ شیطان سے بھی نہین کیونکہ مین جانتا ہون کہ خدائے تعالٰی نے اس کو بھی کسی غرض سے ہی پیدا کیا ہے *

بھوپال مین میرے اُستاد مولوی عبد القیوم صاحب تھے ۔ جب مین اُن سے رخصت ہونے لگا تو مینے کہا کہ مجھے کوئی ایسی بات بتلایئے کہ جس سے میں ہمیشہ ہی خوش رہون فرمایا کہ تم اپنے آپکو خدا اور رسُول نہ سمجھنا ۔ مینے عرض کیا کہ بھلا مین اپنے آپ کو خدا اور رسُول کیسے سمجھ سکتا ہوں *

اُنھون نے مجھ سے سوال کیا کہ تم خدا کس کو کہتے ہو ۔ مینے کہا فعال لما یرید یعنی خدا وُہ ہے کہ جو چاہے سو کر گذرے اُنھون نے فرمایا کہ بس اگر تمہاری خواہش پُوری نہ ہو تو اپنے نفس کو کہنا کہ میان تم کوئی خدا ہو ؟ اس نکتہ سے مجھے اب تک فائدہ پہونچا ہے اور

اور مین بہت راحت و آرام مین رہتا ہون ؎

دوسری بات یہ کہ رسُول نہ بنتا۔ مینے کہا وہ کیسے؟ فرمایا کہ رسُول کو پاس خدا سے حکم آتا ہے اس کو خوف ہوتا ہے کہ اگر لوگ میری باتون کو نہ مانین گے تو دوزخ مین جائین گے اس لئے وہ کڑھتا ہے مگر جو تمہارا فتوے نہ مانتے تو وہ تو دوزخ میں نہیں جاسکتا۔ اس لئے تم اس کا بھی کبھی رنج نہ کرنا کہ فلان شخص نے ہمارا کہنا کیون نہ مانا ہمارے شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ صاحب کے والد ماجد کو ایک مرتبہ الہام ہُوا کہ اس وقت جو لوگ تمہارے پیچھے نماز پڑہین گے سب جنتی ہیں ایک شخص پر ان کو شبہ پڑ گیا کہ یہ نیک نہین معلوم ہوتا۔ جب انھون نے نماز پڑھ کر سلام پھیرا۔ تو دیکھا کہ وہی شخص اون میں نہ تہا۔ دریافت کرنے سے معلوم ہُوا کہ وہ وضو کرنے کے لئے چلا گیا تھا۔ اور بعد میں نماز ہو چکی مگر مقتدیون کو شمار کرنے سے معلوم ہُوا کہ اتنے ہی ہیں جس قدر پہلے تھے۔ ایک شخص نے اُٹھ کر بیان کیا کہ مین وضوء سے تہا۔ جب مینے دیکھا کہ جماعت طیار ہے تو مین فوراً ہی شامل ہو گیا ؎

یہی آیت آج کل کے اون مُسلمانون پر لگتی ہے جو خواہ مخواہ احمدیون کی عداوت مین اس حد تک پہنچ جاتے ہین کہتے ہیں کہ مرزائیون سے تو عیسائی اچھے۔ مرزائی تو کسی کام کے بھی نہیں ؎

ومن اظلم۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ اوس سے بڑھ کر اور کوئی شخص ظالم ہے؟ جو لوگون کو مسجدون مین ذکر الٰہی کرنے سے روکے۔ مگر افسوس کہ شیعون کی مسجدون مین سُنی نہیں جاسکتے۔ اور سُنیون کی مسجدون میں شیعہ نہین گھُس سکتے ؎

بعض بعض مسجدون کے دروازون پر لکھ کر لگا دیتے ہیں کہ فلان فلان شخص نہ آویں ؎

ایسے لوگ دنیا مین ذلیل ہون گے۔ اور آخرۃ مین اون کو بڑا عذاب دیا جاویگا ؎

آج کل مُسلمانون کو چاہیئے کہ اس آیت پر غور کرین تاکہ اون کو معلوم نہ ہو کہ مساجد کے سبب سے اُنپر سخت ابتلاء کیون پڑ رہے ہین اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ خود مسجدون کو آباد نہیں کرتے اور آباد کرنے والون کو ان مین جانے سے روکتے ہیں بڑے بڑے لیڈر جو مساجد کی تائید مین لمبی تقریرین کرتے ہیں آپ نمازون کے تارک ہیں اور کبھی نماز پڑھنے کے واسطے مسجدون میں نہیں جاتے۔ مساجد کی آبادی ان نمازیون سے ہے جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے بھرے ہوئے مسجدون کو جاتے ہیں ؎

للہ المشرق والمغرب۔ سارا جہان خدا کا ہی ہے۔ جس طرف تم توجہ کرو خدا کی فتح ونُصرت تمہارے ساتھ ہوگی ؎

این۔ ظرفِ مکان بھی ہے اور ظرف زمان بھی ہے۔ اس مین سارا جہان مخاطب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اور جس طرف توجہ کرو وہیں اسی طرف توجہ ہے اللہ کی۔ فی الواقعہ جدہر صحابہ متوجہ ہوئے اللہ تعالیٰ نے اونکی توجہ کو مثمر ثمرات بنایا ؎

قالوا اتخذ اللہ۔ بیٹا ہونا۔ سبحان کے بالکل خلاف ہے۔ عیسائیون نے ایک مجلس کا نام تقدیس رکھا ہے اور اس مین بیٹا ہونے کا ذکر کرتے ہیں اسلئے فرمایا کہ یہ تقدیس نہیں ؎

قنوت۔ نماز مین کھڑا ہونا۔ فرمانبرداری۔ دُعا مانگنا۔ عام عبادت سب کو قنوت کہتے ہیں ؎

قضےٰ۔ قدّر۔ اندازہ کیا۔ حکم جاری کیا۔ کام کو پُورا کیا۔ پیدا کیا ؎

پارہ اوّل سُورۃ البقرہ رکوع ۱۵

اللہ جلشانہٗ نے الحمد مین انعمت علیہم ..... مغضوب علیہم اور ضالین کا ذکر فرمایا ہے۔ علمی طور پر فرمایا کہ جو لوگ نمازون کے پابند ہین اللہ کی راہ مین خرچ کرتے ہیں کتاب اللہ اور آخرت یا جزا سزا پر ایمان رکھتے ہین وہ انعمت علیہم میں ہیں مگر دوسرے لوگ جو انکار کرتے ہیں۔ مغضوب علیہم ہین تیسرے وہ جو ضالین ہین جو تجارت کے ذریعہ سے تمام مذہبون سے واقف ہو سکتے ہیں اور وہ نصاریٰ ہیں پھر فرمایا۔ کہ بد عہد لوگ ضال ہوتے ہیں۔ ان کا ذکر لمبا کیا پھر مغضوب اور منعم علیہم کا نام لیکر بتایا ؎

پھر بنی اسرائیل کا بار بار ذکر کیا کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی اون نعمتوں کو یاد کرو جو اُستعمل تم پر کین۔ پہلا انعام [illegible] ان میں [illegible] فرق [illegible] دکھایا [illegible] کو مقدم کر دیا [illegible] ان مین شفاعت مقدم تھی اسلئے کہ بعض دنیا کو چھوڑ نہ سکے پہلے سفارش سے کام لیا جب اس سے کام نہ چلا تو بدلہ دینے کو ہوئے۔ دوسرون نے مال کا دینا مقدم کیا جب کام نہ چلا تو لگے سفارش کرانے ؎

ابتلیٰ۔ امتحان۔ آزمایش اور امتحان کے معنے ہیں کسی کی محنت لینا اور محنت کے بدلہ مین کچھ دینا۔ ایک جگہ اظہار کے معنے بھی آتے ہیں۔ تبلی السرائر یہان بھی محنت لینے کے معنے ہو سکتے ہیں ؎

امام۔ اس دھاگے کو کہتے ہیں جو معمارون کے پاس ہوتا ہے جس کو شاقول کہتے ہیں دیکھو پھر اس لفظ کو کس قدر وسیع کیا ہے کہ جس کی اتباع سے انسان اپنا سیدھا اور ٹیڑھا پن دیکھ سکے۔ ایسے شخص کو امام کہتے ہین قرآن بھی امام ہے۔ محمدؐ رسول اللہ بھی امام ہیں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سچے متبع بھی ہیں ؎

ذریۃ۔ پھیلنا۔ نسل۔

مثابہ۔ شبہ جماعت کو کہتے ہین اور مثابہ جماعتون کے آنے یا امن کی جگہ کو کہتے ہین ؎

فاتمھن۔ سے ابراہیم کے مقام کا صاف پتہ لگتا ہے ؎

ہمنے ابراہیم کو بڑا ضروری حکم بھیجا کہ اس گھر کو ان لوگون کے لئے ہمیشہ پاک رکھیو جو طواف۔ اعتکاف اور رکوع وسجود کے لئے یہان آوین۔ حضرت ابراہیم نے قد آدم دیوار بنانے مین سات ردّے رکھے۔ سات ہی مرتبہ طواف کیا اور ہر جگہ دُعائیں کیں ؎

پارہ اوّل سُورۃ البقرہ رکوع نمبر ۱۶

ایک شخص گذرا ہے۔ عراق عرب کا رہنے والا۔ اس پاک انسان کا نام ابراہیم ہے۔ جو

جو کچھ خدا کے فضل کے متعلق سمجھ مین آسکتا ہے وہ سب ہی کچھ اس کو میسّر تھا۔ حقّت کا یہ حال تھا کہ ۹۹ برس کی عمر میں حضرت اسحٰق پیدا ہوئے۔ جاہ و جلال کا یہ عالم تھا کہ تمام مسیحی قومیں تمام یوروپ تمام ایشیاء اور بر اعظم [illegible] اس کا نام عزت سے لیا جاتا ہے۔ اولاد مین کیسے کیسے نبی اور کس کثرت سے موجود ہیں ؛

حضرت ابراہیم کے متعلق چند آیات کا توریت مین سے اسجگہ نقل کر دینا فایدے سے خالی نہ ہوگا۔

"اور خداوند نے ابراہیم کو کہا تھا کہ تو اپنے ملک اور اپنے قرابتیون کے درمیان سے اور اپنے باپ کے گھر سے اُس ملک مین جو میں تجھے دکھاؤں گا نکل چل۔ اور مین تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ اور تجھ کو مبارک اور تیرا نام بڑا کرونگا اور تو ایک برکت ہو گا۔ اور اون کو جو برکت دیتے ہین برکت دونگا اور اس کو جو تجھ پر لعنت کرتا ہے لعنتی کرون گا۔ اور دنیا کے سب گھرانے تجھ سے برکت پاوین گے"۔

"بلکہ جو تیرے صلب سے پیدا ہو گا وہی تیرا وارث ہوگا اور وہ اس کو باہر لے گیا۔ اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور ستارون کو گن۔ اگر تو انہیں گن سکے۔ اور اسے کہا کہ تیری اولاد ایسے ہی ہو گی اور وہ خداوند پر ایمان لایا اور یہ اس کے لئے صداقت محسوب ہوا"۔

"جب ابراہیم ننانوے برس کا ہوا۔ تب خداوند ابراہیم کو نظر آیا اور اس سے کہا کہ مین خدائے قادر ہوں تو میرے حضور میں چل اور کامل ہو۔ اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا ہون کہ مین تجھے بڑھاؤن گا تب ابراہیم موہنہ کے بل گرا اور خدا اس سے ہمکلام ہوکر بولا کہ دیکھ میں جو ہوں میرا عہد تیرے ساتھ ہے۔ اور تو بہت قومون کا باپ ہوگا اور تیرا نام پھر ابرام نہ کہلایا جائے گا بلکہ تیرا نام ابرہام ہو گا۔ کیونکہ مینے تجھے بہت قومون کا باپ ٹھہرایا۔ اور مین تجھے بہت برومند کرتا ہوں اور قومیں تجھ سے پیدا ہون گی اور بادشاہ تجھ سے نکلین گے۔ اور مین اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُن کے پشت در پشت کے لئے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو کرتا ہون کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہون گا۔ اور مین تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جس مین تو پردیسی ہے دیتا ہوں کہ ہمیشہ کے لئے ملک ہو۔ اور مین اون کا خدا ہون گا"۔

ولقد اصطفینٰہ ۔ توراۃ میں بھی پڑھا ہے کہ اے ابراہیم جو تجھ کو مبارک سمجھتا ہے اس کے لئے برکت ہو اور جو تجھ کو بُرا کہتا ہے اُس پر خدا کی لعنت ؛

اب خدائے تعالیٰ یہاں پر گُر بتلاتا ہے۔ جس پر عمل کرنے سے اس قدر بڑا انسان بنا تھا۔ وہ گُر یہ ہے کہ :۔

اذ قال لہ ربہ اسلم قال اسلمت لرب العالمین۔ یعنی جب خدا نے ابراہیم کو کہا کہ اے ابراہیم تم فرمانبردار ہو جاؤ تو عرض کی اے ربّ العالمین میں تو تیرا فرمانبردار ہو چکا۔ فرمانبرداری کا وعظ ابراہیم نے اپنی اولاد اور اسحٰق نے اپنی اولاد کو کیا اور فرمایا کہ خدا نے تمہارے لئے ایک دین کو پسند کیا ہے۔ جب کہ تمہاری موت آئے تو تم کو فرمانبردار پائے ؛

تلک امّۃ ۔ یاد رکھو وہ ایک گروہ تھا جو گذر چکا تم کہین یہ خیال نہ کر لینا۔ ہم ان کی اولاد ہیں۔ جو تم کروگے تم کو اس کا بدلہ ملیگا ؛

ملّۃ ۔ جب نبیون پر خدا کا کلام نازل ہوتا ہے تب لکھواتے ہین دین کا لفظ جناب الٰہی کی طرف مضاف ہوتا ہے مگر ملّت کا لفظ کبھی جناب الٰہی کی طرف مضاف نہین ہوتا ؛

فسیکفیکھم اللہ ۔ کافی ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اُن کی طرف سے۔ اور وہ سمیع و بصیر ہے ؛

پارہ دوم ۔ رکوع اوّل ۔ سورۃ البقرہ

رکوع نمبر ۱۷

آیت ۱ ۔ مینے اِس آیت کریمہ پر مدتون غور کیا ہے۔ ہمارے مفسر لوگ تحویل قبلہ کے متعلق لکھتے ہیں۔ مجھ کو روایت سے باہر جانے میں جب تک الہام یا وحی نہ ہو۔ لکھنا شیوا ہے۔ بیس صحابی ہیں۔ جو اس آیت کو تحویل قبلہ کے متعلق بتاتے ہیں ؛

مکہ مین حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دُعا فرمائی تھی کہ کوئی اسماعیل کی اولاد مین سے ایک نبی آوے۔ جو اون کو کلام پاک سکھادے اور انکو پاک کرے۔ تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی دُعا سُنکر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیجا۔ نئے آدمی کے کام کو لوگ انوکھا جانتے ہیں۔ جس طرح ہمارے حضرت (مرزا) صاحب کوئی نئی شریعت نہیں لائے مگر لوگوں کو انوکھا معلوم ہوتا تھا ؛

اسی طرح حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت بھی لوگون نے آپکے کعبہ کیطرف موُنھ کرنے کو بُرا جانا ؛

چونکہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابراہیمؑ کی دُعاؤں سے مبعوث ہوئے اِسواسطے آپنے اپنی توجہ قبلہ کی طرف لگادی کہ میری قوم کو یہ بات یاد رہے کہ یہ حضرت ابراہیمؑ کی دُعاؤں کا نتیجہ ہے"۔

یہان یہ اعتراض بے شک پیدا ہوتا ہے کہ جب تم ابراہیمی تھے۔ تو تم حضرت ابراہیم کی اتباع سے کیوں باہر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم نہیں سمجھتے۔ اس مین بھی ایک بھید ہے سب مشرق و مغرب ہمارا ہی ہے۔ ہم اپنے مصالح سے جس کو چاہین ہدایت کرین ؛

آیت ۲ ۔ وسطاً ۔ اعلےٰ درجہ کے۔ اوسط۔ اعلیٰ آدمی۔ پارہ ۱۴ رکوع ۳

سُورہ آلِ عمران کے رکوع ۱۲ میں فرمایا :- کہ کنتم خیر اُمّۃ اخرجت للنّاس تأمرون بالمعروف وتنھون عن المنکر الخ تم اعلےٰ درجہ کے لوگ تھے تم نکالے گئے کہ تم لوگون کو بھلائیون کا حکم کرو اور برائیون سے روکو - یہ تحویل کعبہ بھی بڑا بھاری امتحان تھا کہ کون خدا تعالیٰ اور رسول کا متبع ہوتا ہے اور کون نہیں ہوتا ؛

آیت ۴ - ولئن اتبعت اھواءھم - لوگ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو کوئی خطرہ تھا یہ غلط ہے - بلکہ یہ ہم کو سمجھایا ہے کہ نبی بھی اگر ایسا کام کرے تو ہم سزا دینگے پھر اگر تم ایسا کرو تو تم کو کب چھوڑ دینگے "

آیت ۵ - یعرفونہ - ہ کی ضمیر مجھ کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پسند معلوم ہوتی ہے -

فولّ وجھك - سے معلوم ہوتا ہے کہ آپکا ذکر پہلے آیا ہے ؛

پارہ دوم رکوع ۲ - سُورۃ البقرہ رکوع ۱۸

ایت ۱ - وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا - خواہ مرد ہو یا عورت - بچہ ہو یا بوڑھا سب کو ایک نہ ایک توجہ لگی رہتی ہے - فارغ نہین بیٹھتا - اسی واسطے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم نے نکما تو بیٹھنا نہیں - پس تم اب ایسا کرو کہ تم

فاستبقوا الخیرات - نیکیون مین بڑھو - ایسی کتابوں کا مطالعہ کرو جن کے پڑھنے سے تمہاری عادتین نیک ہون لیکن ؛-

کوئی کام جب کرو تو اُسی وقت اور کامون کو چھوڑ دو اسی کام مین لگ جاؤ اور اسمین غرق ہو جاؤ - اور اس کام کو خوشی سے کرو - پھر اگر کوئی روکاوٹ درمیان میں آجائے تو اس کو دُور کرو اور پھر اسمین اپنے جاعتیون سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اور پھر اس کام کے اُستاد بن جاؤ (دیکھو پارہ ۳۰ - سُورۃ النازعات)

جو کام تم کیا کرو - اسمین متفق ہو کر کیا کرو - جس طرح تم نے قبلہ کی طرف موہنہ متفق ہو کر کیا ہے اِسی طرح مکہ کی فتح میں ہر ایک لگ جاؤ ؛

لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ مکہ کی طرف موہنہ کرنے کی کیا ضرورت تھی تو فرمایا کہ یہ ایک بیہودہ سوال ہے کیوں ؟ ایک نہ ایک طرف موہنہ کرنا ہی ہے - تو بہتر مکہ کی طرف ہے کیونکہ وہان پر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حقمین پیشگوئیان کی ہوئی ہیں ؛

آیت ۲ - ومن حیث خرجت - نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ تم بھی مکہ کی فتح میں لگ جاؤ ؛

آیت ۳ - مکّہ کے رہنے والوں کو بھی فرمایا کہ تم بھی مکہ کی فتح میں لگ جاؤ ؛

وحیث ما کنتم - باہر کے مسلمانونکو بھی فرمایا - کہ تم بھی لگ جاؤ ؛

حجۃ - الزام - مکہ اگر قبضہ میں نہ ہوتا تو ہزارون الزام تھے ؛

آیت ۵ - قرآن کو پڑھو - قرآن کو سکھاؤ - سمجھاؤ اور عمل کرنے کی کوشش کرو پھر اگر کوئی کہے کہ توفیق کیونکر ملے تو فرمایا :-

فاذکرونی - جناب الٰہی کو بہت یاد کرو - لا الہ الا اللہ میل کو دھو ڈالتا ہے

پھر درود شریف بہت پڑھو ؛

پارہ دوم رکوع ۳ - سُورۃ البقرہ رکوع ۱۹

تمہید - پہلے فرمایا کہ مکہ کیطرف توجہ کرو اور اس کو فتح کرو مگر فتح کے لئے ہم تم کو دو گُر بتلاتے ہیں ؛

(۱) استعینوا بالصّبر
(۲) والصّلوٰۃ

جب تک یہ دونون باتین نہ ہون یعنی صبر کے ساتھ مدد مانگنا - اور نمازین پڑھنا فتحمندی نہیں ہو سکتی - اور یہان پر مومنون کو فرمایا ہے - عوام الناس کو نہیں فرمایا - نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی مشکل کام درپیش ہوتا تھا تو آپ نماز پڑھنے لگ جاتے تھے تو اسی طرح صبر بھی بہت عمدہ چیز ہے - جو کوئی صبر نہیں کرتا اسکو اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدگمانی ہو جاتی ہے اور ناشکری کرتا ہے صبر کا ہونا ضروری ہے - جو صبر نہیں کرتے وہ کامیاب نہیں ہوتے - لوگون کو اگر کوئی مصیبت پڑ جائے تو حاکمون کے آگے اس کو لے جاتے ہیں اور اُسے کچہری مین لے جاتے ہین جو کچھ گھنٹہ کھلی رہتی ہے - اور اس مین قسم قسم کی دقتین ہوتی ہین - چپڑاسی اندر نہیں گھسنے دیتا - منشی ٹکے مانگتا ہے - غرض اس کو طرح طرح کی تکلیفین ہوتی ہیں مگر اس بادشاہ کی کچہری مین جو ہر وقت کھلی رہتی ہے - جسمین کچھ خرچ نہیں کرنا پڑتا - اس کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا - جو ہر وقت انکی عرضیون کو سُننے کے لئے تیار ہے - اور اس کے دربان اس کو بجائے باہر دھکیلنے کے اندر کھینچتے ہیں وہ فرشتے ہیں - اور نہ کوئی ٹکے دینے پڑتے ہیں اور اسکی کچہری کھلی رہتی ہے خواہ کوئی رات کو دُعا مانگے یا دن کو - اُسے جب طلب کرے سُننے کو طیار ہے - تو کیسے افسوس کی بات ہے کہ مسلمانونکو اس طرف کوئی توجہ نہیں ؛

ان اللہ مع الصّٰبرین - یہ نکتہ معرفت کا ہے کہ جب اللہ جلشانہ ساتھ ہو - تو پھر کس طرح فتحمندی نہ ہو ؛

آیت ۵ - صلوٰۃ - شاباش - ثناء -

آیت ۷ - یلعنھم اللہ - اللہ انکو دربدر کریگا اور دُور کرے گا جب کوئی ضروری مسئلہ ہو - تو اس کو جو کوئی چھپاوے جسکو پتہ ہے - تو وہ بڑا ظالم ہے - یہ مسئلہ حضرت ہاجرہ کا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو پیش آیا مگر جن لوگون کو پتہ تھا اُنھوں نے آپ کو نہ بتایا حالانکہ انکی توریت اور انجیل میں یہ لکھا تھا - دیکھو پیدائش باب ۱۲ سے ۱۷ تک - مگر انہون نے نہ بتلایا تو انکو جلاوطن کر دیا ؛

آیت - ولا ھم ینظرون - اور انکو مہلت نہ دی جائے گی ؛

از نور پاک قرآن صبح صفا دمیدہ
بر غنچہ ہائے دلہا باد صبا وزیدہ

این روشنی و لمعان شمس الضحیٰ ندارد
وین دلبری و خوبی کس در قمر ندیدہ

یُوسف بقعر چاہے محبوس ماند تنہا
وین یوسفے کہ تن ہا از چاہ بر کشیدہ

از مشرق معانی صدہا دقایق آوردہ
قد ہلال نازک زان ناز کی خمیدہ

سیلم نماند باکس محبوب من توئی بس
زیرا کہ زان فغان رس نورت بما رسیدہ